معصومین علیہ السلام
CLICK HERE TO DOWNLOAD MOBILE APP
MASOOMEEN (AS)- SHIA COMMUNITY

ربیع الاول

وَرَفَعۡنَا لَكَ ذِكۡرَكَ

ترجمہ: اور ہم نے تمہاری خاطر تمہارا ذکر بلند کر دیا۔

وَمَآ اَرۡسَلۡنٰكَ اِلَّا رَحۡمَةً لِّلۡعٰلَمِيۡنَ

اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر رحمت سارے جہان کے لیے

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنۡ رِّجَالِكُمۡ وَلٰكِنۡ رَّسُوۡلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ‌ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمًا

محمد تمہارے مردوں میں کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے آخر میں تشریف لانے والے ہیں اور اللہ سب کچھ جاننے والا ہے۔

ربیع الاوّل وہ مبارک مہینہ ہے جس میں رب العالمین نے محسن انسانیت، پیغمبر اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کو رحمتِ مجسم بناکر اس خاکدان عالم میں بھیجا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی روشن تعلیمات اور نورانی اخلاق کے ذریعہ دنیا سے نہ صرف کفر و شرک اور جہالت کی مہیب تاریکیوں کو دور کردیا بلکہ لہوولعب، بدعات و رسومات اور بے سروپا خرافات سے مسخ شدہ انسانیت کو اخلاق و شرافت، وقار و تمکنت اور سنت و شریعت کے زیور سے آراستہ وپیراستہ کردیا۔

اس محسن اعظم کا حق تو یہ تھا کہ ہمارے قلوب ہرلحظہ اس کی عظمت واحترام سے معمور اور ہمارے دلوں کی ہر دھڑکن اس کی تعظیم و توقیر کی ترجمان ہوتی، ہمارا ہر عمل اس کے اُسوہ پاک کا نمونہ اور ہر حرکت و سکون اس کی سنت مطہرہ کے تابع ہوتا گویا ایک مسلمان کی مکمل زندگی سیرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تذکار اور اخلاقِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی جیتی جاگتی تصویر ہونی چاہیے۔ نہ یہ کہ دیگر اہل ادیان وملل کی طرح ہم بھی اس نبیٔ برحق کی یاد و تذکرہ کے لئے چند ایام کو مخصوص کرلیں اور پھر پورے سال بھولے سے بھی اس کی سیرت و اخلاق کا ذکر زبان پرنہ لائیں۔ بلاشبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا تذکرہ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی یاد میں زندگی کے جتنے لمحات بھی گذرجائیں وہ ہمارے لئے سعادت اور ذریعۂ نجاتِ آخرت ہیں۔

@MASOOMEENAS.SHIA

بعثت کے تیرھویں سال اسی رات حضرت رسولؐ کی مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ کو ہجرت کا آغاز ہوا، اس رات آپ غار ثور میں پوشیدہ رہے اور حضرت امیرؑ اپنی جان آپ پر فدا کرنے کیلئے مشرک قبائل کی تلواروں سے بے پرواہ ہو کر حضور کے بستر پر سو رہے تھے۔ اس طرح آپ نے اپنی فضیلت اور حضور کے ساتھ اپنی اخوت اور ہمدردی کی عظمت کو سارے عالم پر آشکار کردیا۔ پس اسی رات امیر المؤمنینؑ کی شان میں یہ آیت نازل ہوئی۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّشۡرِىۡ نَفۡسَهُ ابۡتِغَآءَ مَرۡضَاتِ اللّٰهِ۔

اور لوگوں میں کچھ ایسے ہیں جو رضائے الٰہی حاصل کرنے کیلئے جان دے دیتے ہیں۔

آٹھویں ربیع الاول کا دن

قول مشہور کے مطابق 260ھ میں اسی دن امام حسن عسکریؑ کی وفات ہوئی اور آپ کے بعد امام العصر عجل اللہ فرجہ منصب امامت پر فائز ہوئے اس لئے مناسب ہے کہ اس روزان دونوں بزرگواروں کی زیارت پڑھی جائے۔

نویں ربیع الاول عید شجاع

آج کا دن بہت بڑی عید ہے، کیونکہ مشہور قول یہی ہے کہ آج کے دن عمر ابن سعد واصل جہنم ہوا جو میدان کربلا میں امام حسینؑ کے مقابلہ میں یزیدی لشکر کا سپاہ سالار تھا، روایت ہوئی ہے کہ جو شخص آج کے دن راہ خدا میں خرچ کرے تو اس کے گناہ معاف کردیئے جائیں گے نیز یہ کہ آج کے دن برادر مومن کو دعوت بطعام دینا اسے خوش و شادمان کرنا اپنے اہل وعیال کے خرچ میں فراخی کرنا، عمدہ لباس پہننا، خدا کی عبادت کرنا اور اس کا شکر بجالانا سبھی امور مستحب ہیں، آج وہ دن ہے کہ جس میں رنج و غم دور ہوئے اور چونکہ ایک دن قبل امام حسن عسکریؑ کی شہادت ہوئی، لہذا آج امام العصر عجؑ کی امامت کا پہلا دن ہے لہذا اسکی عزت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔

بارہویں ربیع الاول کا دن

اہل سنت کے مطابق اس دن رسول اللہ کی ولادت باسعادت ہوئی۔

ہمارے سالانہ نیوز لیٹر کے لیے اپنے آرٹیکلز، شاعری جو بھی شئیر کرنا چاہئے ہم سے رابطہ کریں
Email: masoomeen914@gmail.com

اس روز دو رکعت نماز مستحب ہے کہ جس کی پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ کافرون اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

سترھویں ربیع الاول کا دن

اس دن کو بڑی عظمت عزت اور شرافت حاصل ہے اس میں چند ایک اعمال ہیں :

(۱) غسل کرنا۔

(۲) آج کے دن روزہ رکھنے کی بڑی فضیلت ہے ،روایت ہوئی ہے کہ اللہ تعالیٰ اس دن کا روزہ رکھنے والے کو ایک سال کے روزے رکھنے کا ثواب عطا فرمائے گا، آج کا دن سال کے ان چار دنوں میں سے ایک ہے کہ جن میں روزہ رکھنا خاص فضیلت و اہمیت کا حامل ہے۔

(۳) آج کے دن دور و نزدیک سے حضرت رسولؐ اللہ کی زیارت پڑھے۔

(۴) اس دن حضرت امیر المؤمنینؑ کی وہ زیارت پڑھے ،جو امام جعفر صادقؑ نے پڑھی اور محمد بن مسلم کو تعلیم فرمائی تھی ان شاء اللہ وہ زیارت باب زیارات میں آئے گی۔

(۵) آج کے دن مسلمانوں کو خاص طور پر خوشی منانی چاہیے، وہ اس دن کی بہت تعظیم کریں، صدقہ وخیرات دیں اور مومنین کو شادمان کریں۔ نیز ائمہ طاہرینؑ کے روضہ ہائے مقدسہ کی زیارت کریں

ثمین زہرہ

خلوص ومحبت کی کوئی زبان نہیں ہوتی یہ صرف دل میں محسوس ہوتا ہے اور آنکھ سے جھلکتا ہے. سب سے پہلی ترجیع اپنے ذہنی سکون کو دیں خود کو ہر قسم کے فضول پریشر، اسٹریس، اور تھکنگ ناپسندیدہ چیزوں کی علتوں اور مفاد پرست وقتی تعلقات سے دور رکھیں، اللہ رب العزت نے آپکو کیسی کیسی صلاحیتوں سے سرفراز فرمایا ہے، آپکا علم اور اپکی صلاحیتیں ہی اپکی زندگی جینے کی ڈھال ہیں۔۔۔زندگی کی سب سے بڑی نعمت ذہنی سکون ہے اگر آپ اسے محسوس کرتے ہیں تو آپ کے پاس سب کچھ ہے.

التماسِ دعابرائے مرحومین
ایک بار سورۃ فاتحہ ایک بار سورۃ انا انزلنا اور تین بار سورۃ اخلاص کی التجا ہے

ربیع الاول

لیکن اگر ذہنی سکون کے سواسب کچھ ہے تو سمجھیں آپ ایک قلاش انسان ہیں جو سکون کے حصول کے لیے در در بھٹک سکتا ہے، اگر انسان کو یہ بات سمجھ میں آجائے کہ زندگی سفر ہے منزل نہیں، تو اس کی زندگی کی ساری الجھنیں اور بےچینیاں ہی ختم ہو جائیں، اے اللہ پاک ہمارے لئے آسانیاں پیدا فرما، ہمیں پر سکون ذہن اور بے لوث قلب عطا فرما، تاکہ ہم تیری مخلوق کو اپنی ذات سے زیادہ سے زیادہ آسانیاں اور سہولتیں بانٹ سکیں، ہمیں ایسا بنا دے جیسا تو اپنے پیاروں کو دیکھنا چاہتا ہے۔ ہمیں اپنے والدین اور عزیز اقرباء کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنے کی توفیق عطا فرما، ہمیں بے ریا عبادت، تقوی، اعمال صالح کی ادائیگی، اور والدین کو انکی زندگی میں ہی ہر آسانی سہولت دینے کی توفیق عطا فرما، ہم بہترین، کھانے، پھل، اور ہر طرح کی اسانی اپنے والدین کو انکی زندگی میں دے پائیں، اور انکے دنیا سے جانے کے بعد انکے لیے انکا صدقہ جاریہ بن جائیں، کوئی نہ کوئی ایسا بہترین عمل، مخلوق سے بے لوث محبت، انکے لیے اپنے بعد اسانی پیدا کرنے کے وسائل، دوستی، ہمدردی، راہنمائی یا مدد، اس دنیا میں کوئی ایسی نشانی ضرور چھوڑ کر جائیں جو یہ بتاتی رہے کہ اس راہ سے آپ گزرے تھے ۔ امیر وہ ہے جس کے دل میں دوسروں کے لئے احساس ہو، دوسروں کے دکھ، تکلیف، پریشانی کو محسوس کرتے ہوئے، انکے لیے اسباب پیدا کرنے کا جذبہ ہو۔ اللہ تبارک وتعالی آپ کے گھرانے پر اپنی خاص نگاہ کرم فرمائے اور مستحکم ایمان کے ساتھ اعمال صالح میں کثرت, رزق میں کشادگی, عمر میں فراغی, صحت میں عمدگی، نیک نامی میں بلندی، حسن اخلاق اور سیرت و کردار میں کمال بخشے. آمین یاربّ العالمین۔

لہٰذا اس مہینہ کی تعظیم و تکریم اور اس کا خوب احترام کرنا چاہیے جس کا طریقہ یہ ہے کہ ہر ہر عمل (عقائد و عبادات، اخلاق و معاملات اور معاشرت و مواخات) میں حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کا کامل اہتمام کیا جائے۔ اپنے عقائد و اعمال کی اصلاح کی جائے۔ شرک و بدعات سے بچا جائے۔ ہر قسم کے صغیرہ و کبیرہ گناہوں سے پرہیز کیا جائے ۔فرض نماز اور دیگر روز مرہ کی مختلف عبادات کی پابندی کی جائے۔

"اگر اپنے کاروبار کا اشتہار دینا چاہتے ہیں موبائل ایپ، ویب سائٹ یا نیوز لیٹر میں تو ہم سے رابطہ کریں"
Email: masoomeen914@gmail.com

اپنی معیشت و معاشرت اسلامی تقاضوں اور اسلامی روایات کے سانچوں میں ڈھالی جائیں۔ ہر قسم کے نت نئے رسم و رواج، نمود و نمائش اور اسراف و فضول خرچی سے بچا جائے، آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ معاملات خصوصاً کاروباری معاملات میں حلال و حرام اور جائز و ناجائز طریقوں میں فرق کیا جائے اور حرام اور ناجائز بلکہ مشتبہ ذرائع آمدنی سے حتیٰ الامکان بچنے کی کوشش کی جائے۔ اپنے اندر حلم و بردباری، صبر و شکر، عاجزی و انکساری، خشیت و للہیت اور تقویٰ و طہارت وغیرہ جیسے عمدہ اور اچھے اخلاق پیدا کیے جائیں اور غرور و تکبر، بغض و حسد، ریاکاری و بدکاری، گالم گلوچ، ہیرا پھیری اور جھوٹ وغیرہ جیسے رذائل اور برے اخلاق سے اپنے آپ کو حتیٰ المقدور دور رکھا جائے۔

شاعرہ فرح بتول

حضور ﷺ کی زندگی

شہر مکہ میں ہوا تھا جس گھڑی اُن کا ظہور
سارے عالم میں ہی پھیلا آپ ﷺ کی سیرت کا نور
والدہ تھیں آمنہ عبداللہ تھا والد کا نام
دادا تھے عبدالمطلب جن کا اُنچا تھا مقام
آپ ﷺ جب پیدا ہوئے تو باپ کا سایہ نہ تھا
پرورش کا آپ کے دادا نے پھر ذمہ لیا
فوت جب دادا ہوئے، تھی عمر اُن کی آٹھ سال
کی ابوطالب نے اس کے بعد اُن کی دیکھ بھال
آپ ﷺ کی شادی ہوئی جب عمر تھی پچیس سال
بچپن سے ہی آپ کی عادات تھیں کمال
ایک ہی سال میں پا گئے چچا اور بیوی وفات
تھی اُن کیلئے عام الحزن بے انتہا دکھ کی بات

غرضے کہ اپنے ظاہر و باطن اور اپنے اندر اور باہر کو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے مطابق مکمل طور پر ڈھالا جائے، اور آئندہ کے لئے نیک اعمال کو بجالانے کا عزم مصمم اور پختہ عہد کیا جائے اور گناہوں سے بچنے کے لئے سچی اور پکی توبہ دل سے کی جائے۔ کیوں کہ اصل میں حضورِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کا تعلق آپ کے افعال و اعمال سے ہے اور اطاعت کا تعلق آپ کے احکامات و ارشادات سے ہے اور اللہ تعالیٰ نے آپؐ کی اتباع و اطاعت کا حکم دے کر آپؐ کے جملہ اقوال و افعال کو حتمی طور پر حجت اور واجب العمل قرار دیا ہے۔ چنانچہ قرآن مجید میں ایک مقام پر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ترجمہ: ”اور اللہ کی اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم ایمان والے ہو۔“ (سورۃ الانفال) اس سے واضح ہوگیا کہ رسول اللہؐ کی اطاعت کے بغیر آپؐ پر ایمان لانا قرآن پاک کے نزدیک حقیقت میں آپؐ پر ایمان لانا ہی نہیں ہے۔
(ترجمان السنۃ: جلد اوّل ص ۱۵۰)

بلاشبہ رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر دل و جان سے فدا ہو جانا اور آپ کی ذات بابرکات سے صحیح معنوں میں عشق اور محبت کرنا ہمارے ایمان کا جزوِ لاینفک ہے، اس لئے آپؐ کے مبارک طریقوں اور سنتوں کا ایسا اتباع کرنا چاہیے کہ جس سے آپ کی عظمت و تقدیس پھوٹتی ہو، آپؐ کے عشق و محبت میں اضافہ ہوتا ہو، ایسا اتباع اور ایسی خوشامد نہیں کرنی چاہیے جیسا کہ آج کل کے عام دنیا دار حکام وغیرہ کا طوعاً و کرہاً اتباع اور ان کی خوشامد و خایہ برداری کی جاتی ہے، بلکہ نبی پاکؐ کی عظمت و محبت اور آپ سے عقیدت اس قدر دل میں ہونی چاہیے کہ اس کی برکت سے آپؐ کی بتلائی ہوئی نورانی تعلیمات پر انسان اپنے آپ کو چلنے کے لئے بہرحال مجبور کر سکے۔

نیازوں صدقہ خیرات کیلئے رابطہ کریں
WA:+1-639-994-8836
masoomeen914@gmail.com
WWW.MASOOMEENAS.COM

ربیع الاول	
1 ربیع الاول	رسول اللہ کی مکہ سے مدینہ ہجرت
1 ربیع الاول	بے حرمتی درِ فاطمہؑ و شہادت حضرت محسنؑ
4 ربیع الاول	وفات فاطمہؑ معصومہ قم
8 ربیع الاول	شہادت امام حسن عسکریؑ
9 ربیع الاول	عیدِ زہراؑ/ عیدِ شجاع
10 ربیع الاول	عقد مبارک حضرت محمدؐ و بی بی خدیجہؑ
12 ربیع الاول	عید میلاد النبیؐ
17 ربیع الاول	میلادِ مسعود مولا و آقا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
17 ربیع الاول	ولادت و ظہور امام جعفر الصادقؑ
18 ربیع الاول	ولادت شہزادی سیدہ اُم کلثومؑ
26 ربیع الاول	رحلت حضرت ابو طالبؑ